مسلمان ہونے کی قدر

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

اللہ(ج ج) کا شکر ہے کہ ہم مسلمان ملک میں رہتے ہیں۔ یعنی، اکثر لوگ مسلمان ہیں۔ اور وہ جو کہتے ہیں کہ مسلمان نہیں، بہت کم ہیں۔ وہ کم ہیں، لیکن جو اس کی قدر کرتے اور اس برکت کی قیمت جانتے ہیں، وہ بھی بہت کم ہیں۔ وہ مسلمان کی طرح چلتے ہیں لیکن اس کی قدر نہیں جاتے۔ اس کی قیمت بہت زیادہ ہے۔

ہم اپنی خود کی قدر نہیں جانتے اور یہ قدر اللہ(ج ج) کی عطا کی ہوئی ہے۔ ہم یہ نہیں دیکھتے۔ اور جب ہم یہ نہیں دیکھتے تو ہم دوسروں کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جبکہ ہم جس کی نقل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، وہ ایسے کام کرتے ہیں، جو فائدہ مند نہیں بلکہ بے کار ہیں۔

ہم جوہر پھینک رہے ہیں، شیشا اور نقلی پتھر لے رہے ہیں اور اُن کو یہ سونچ کر پہنتے ہیں کہ وہ زیادہ خوبصورت ہیں۔ اللہ(ج ج) نے ہم کو اصلی جوہر عطا کئے ہیں۔ اللہ(ج ج) نے ہم کو وہ جوہر حس میں عطا کئے ہیں اور ہم اُن کی قدر نہیں جانتے۔ ہمارے ساتھ دھوکہ ہو رہاہے اور یہ ہمارے ہاتھ سے لے لیا جا رہا ہے۔ یا اگر نہیں بھی لیا جائے، ہم خود ہی اس کو کوڑے میں پھینک رہے ہیں۔

اسلام سب سے زیادہ خوبصورت دین ہے۔ اس میں ہر چیز ہے۔ شاندارقرآن لازمی ہے۔ ”علوم الاولین والآخرین"۔ دنیا کا سارا علم اس میں ہے۔ ہم اس سے فیض لیتے ہیں۔ اس میں ظاہری اور باطنی، دونو فیوض شامل ہیں۔

لوگ ایسے کام کرتے ہیں جن کو اللہ(ج ج) نے حکم نہیں فرمایا اور سمجھتے ہیں کہ اُنھوں نے کچھ حاصل کرلیا۔ ان عبادتوں کے علاوہ، رسول اللہﷺ کے سنتوں کے علاوہ، جو کچھ اسلام میں دکھایا گیا ہے، اُنکے علاوہ، جو کچھ بھی کام کئے گئے، اُن میں انسانوں کے لئے کوئی فائدہ نہیں۔ اگرچہ کہ وہ نقصاندہ نہ ہوں، وہ فائدہ مند بھی نہ ہونگے۔ لیکن اکثر وہ نقصاندہ ثابت ہوتے ہیں۔

اسلئے ہم کو احتیاط برتنا چاہیئے اور ہر کام کو سونچ سمجھ کر کرنا چاہیئے۔ ورنہ، جیسا کہ ہم نے کہا، اس کا نقصان، فائدہ پر حاوی ہوگا۔ اللہ(ج ج) ہم کو اچھائی کو پرکھنا سکھائیں، انشاءاللہ۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل
۲۳ جنوری ۲۰۱۷/ ۲۵ ربیع الآخر ۱۴۳۸
صبح نمازی، اکبابا درگاہ۔